سوال

(103) عیدین کا خطبہ مثل خطبہ جمعہ کے دو پڑھے جاویں یا صرف ایک پڑھنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کا خطبہ مثل خطبہ جمعہ کے دو پڑھے جاویں یا صرف ایک پڑھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے خطبہ کی طرح عیدیں کے بھی دو خطبے ہیں جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تشریف لے گئے رسول خدا ﷺ دن عید الفطر کے یا عید الضحیٰ کے (عید گاہ میں) پس کھڑے ہو کر خطبہ سنایا پھر تھوڑا سا بیٹھ گئے، پھر دوبارہ کھڑے ہوئے اور نووی رحمہ اللہ نے خلاصہ میں لکھا ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عیدین میں دو خطبوں کا سنانا بایں طور کہ درمیان خطبہ کے کچھ تھوڑا سا بیٹھ کر پھر کھڑا ہو جائے مسنون ہے۔ اگرچہ سب روایتیں ضعیف ہیں مگر عیدین کے خطبے کو جمعہ کے خطبے پر قیاس کرنا اور کل اہل اسلام کا تعامل ان روایتوں کا مؤید اور مصحح ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت کی ہے کہ عبید اللہ نے فرمایا کہ عیدین میں دو خطبوں کا ہونا بایں طور کہ درمیان خطبہ کے کچھ تھوڑا سا بیٹھ جائے مسنون ہے۔

حررہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی عفی اللہ عنہما فتاویٰ غزنویہ ص ۹۸،۹۹

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 183

محدث فتویٰ